نوٹس

20

استعداد، شوق اور پیشے کی ذمہ داریاں

انسان کی گوناگوں صفات میں جو انفرادی تفاوت ہے، اس کا مطالعہ بھی علم نفسیات کا ایک اہم شعبہ ہے۔ ہم ظاہری شکل وصورت میں ہی ایک دوسرے سے مختلف اور ایک دوسرے سے الگ نہیں ہوتے، بلکہ ہماری عادتیں، احساسات، شخصیت، خیالات اور ہمارے کردار (Behaviours) سبھی کچھ ایک دوسرے سے جداگانہ ہوتے ہیں۔ کچھ لوگوں کا مزاج بڑا دوستانہ ہوتا ہے۔ جبکہ کچھ لوگ بہت کم آمیز ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ جلدی گھل مل جاتے ہیں اور کچھ الگ تھلگ رہتے ہیں۔ کچھ لوگ کرکٹ کے شائق ہوتے ہیں تو کچھ کو فلمیں دیکھنے کا شوق ہوتا ہے، یا گانے سننے کا شوق ہوتا، یا رقص وسرور سے دلچسپی ہوتی ہے۔ اگر کچھ لوگ ڈاکٹر بننا پسند کرتے ہیں، تو کچھ لوگ انجینئر، ٹیچر، صنّاع یا ٹیلر وغیرہ بننا پسند کرتے ہیں۔

اس طرح یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ ہم مختلف طور طریقوں سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ اس سبق میں ہم ان طریقوں یا ان شعبوں کا ذکر کریں گے، جن میں، جن کے معاملے میں، لوگوں کی استعداد، شوق اور اہلیتیں جدا جدا ہوتی ہیں اور پھر یہ سب چیزیں مل کر زندگی میں ہمارے فیصلوں، مثلاً مضمون یا کورس کے انتخاب یا پیشہ اور ملازمت وغیرہ کے انتخاب وغیرہ کو متعین کرتی ہیں۔

تعلیمی، ذاتی اور پیشہ ورانہ فیصلے کرتے وقت ہمیں انفرادی اختلافات کا علم ہونا ضروری ہے۔ نفسیات کے ماہرین جب کسی شخص کی استعداد اور شوق، نیز اس مخصوص نوکری یا کام کے لیے لازم صلاحیتوں کا دھیان رکھتے ہوئے اس کو مشورہ دینے یا مدد کرنے کے لیے نفسیاتی اوصاف کی پیائش کرتے ہیں، تو احتساب (Assessment) کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں۔

مقاصد

اس سبق کے مطالعے کے بعد آپ:

- استعداد کے تصور اور تعلیمی و پیشہ ورانہ انتخاب کے معاملے میں اس کے رول (Role) کی وضاحت کرسکیں گے؛

نوٹس

- شوق اور پسند اور ناپسند کے معاملات میں اس کے رول کو بیان کر سکیں گے؛
- اہلیت کو سمجھنے کے مختلف طرز نظر (Approaches) کی وضاحت کر سکیں گے؛ اور
- نفسیاتی صفات کا جائزہ لینے کے لیے مختلف ٹیسٹوں اور ٹیکنیکوں کو بیان کر سکیں گے۔

20.1 استعداد

اکثر لوگوں کو ہم یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ فلاں بچے کے اندر موسیقی، آرٹ یا پینٹنگ کا فطری عطیہ یا فطری صلاحیت ہے۔ یہی چیز در اصل استعداد (Apptitude) ہے۔ استعداد کی کسی بھی شعبۂ کارکردگی میں ایک خصوصی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس سے کسی بھی شعبے میں کسی فن یا ہنر کا علم حاصل کرنے، یا اس کو فروغ دینے کی خصوصی اہلیت کا اظہار ہوتا ہے، چاہے وہ اہلیت اکتسابی ہو یا پیدائشی۔ اس سے کسی قسم کا کام، نوکری یا پیشہ میں تربیت ہونے پر کامیابی کے امکان کی پیشین گوئی کی جاسکتی ہے۔ کسی شخص کی استعداد اس کے ذاتی اور ماحولی، دونوں عوامل کا نتیجہ ہوتی ہے۔ استعداد صرف بالقوہ اہلیت ہی نہیں ہوتی، بلکہ اس میں درج ذیل باتیں بھی شامل ہوتی ہیں:

- کسی مہارت یا علم کو حاصل کرنے کے لیے آمادگی۔
- ان مہارتوں یا علم کو حاصل کرنے کی قابلیت۔
- ان سرگرمیوں سے آسودگی حاصل کرنے کی اہلیت۔

اس طرح استعداد ان خصوصیات کا اتحاد ہے، جن سے آموزش کے بعد کسی شخص کی خصوصی علم یا ہنر حاصل کرنے کی صلاحیت کا اظہار ہوتا ہے۔ استعداد کا علم ہونے سے ہمیں کسی فرد کی مستقبل کی کارکردگی کے بارے میں پیشین گوئی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ مناسب تربیت سے ان اہلیتوں میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ استعداد کی قدر و قیمت کا تعین بھی کیا جاسکتا ہے۔ استعداد کی جانچ کرنے کے ٹیسٹ دو شکلوں میں ملتے ہیں — یعنی خصوصی استعداد ٹیسٹ اور عام استعداد کے ٹیسٹ۔ خصوصی استعداد کے ٹیسٹوں میں میکانیکل استعداد ٹیسٹ، موسیقی استعداد ٹیسٹ اور چند استعداد ٹیسٹ وغیرہ۔ ٹیسٹ بیٹریز (Test batteries) کی شکل میں موجود ہیں، جن سے کئی الگ الگ لیکن متجانس شعبوں میں استعداد کی پیمائش کی جاتی ہے۔ (Differential DAT Aptitude Tests) اور GATB (جنرل اپٹی ٹیوڈ ٹیسٹ بیٹریز) بہت مشہور ٹیسٹ بیٹریز ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 20.1

1۔ اصطلاح ''استعداد'' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

نوٹس

20.2 شوق

شوق یا دلچسپی کی تعریف ہم اس طرح کر سکتے ہیں کہ یہ دوسری سرگرمیوں کے مقابلے کسی ایک سرگرمی کو پسند کرنے یا کسی ایک سرگرمی/ چیز کو اختیار کرنے کا رجحان یا میلان ہے۔ اس میں کسی خاص سرگرمی یا سرگرمیوں کے کسی خاص گروپ جیسے وکیل، ڈاکٹر، انجینئر، موسیقار، فنکار وغیرہ کے لیے ترجیح، یا پسند ناپسند ہوتی ہے۔شوق ان معاملات میں ظاہر یا جلوہ گر ہوتا ہے، جن میں کوئی شخص اپنے خالی اوقات گذارنا چاہتا ہے۔ دلچسپی دراصل کسی مخصوص سرگرمی کے لیے ترجیح کا نام ہے۔ دلچسپی سے جذباتی لذت حاصل ہوتی ہے۔ مشاغل (Hobbies) دلچسپیوں پر ہی مبنی ہوتے ہیں۔ ایک وسیع تر مفہوم میں شوق یا دلچسپی کو دو زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ بالغیر شوق اور بالذات شوق۔

اگر شوق کے کسی شعبہ میں جذباتی آسودگی کسی سرگرمی سے وابستہ ہوتی ہے تو ذاتی شوق کہلاتی ہے۔ بغیر کسی بدلے کے کسی سرگرمی کو پسند کرنا ذاتی ہوتا ہے۔اگر جذباتی آسودگی کسی بدلے یا انعام سے وابستہ ہوتی ہے، تو اسے بالغیر شوق کہا جاتا ہے۔ کسی سرگرمی کو کسی انعام یا پیسے کے لیے پسند کرنے میں بالذات شوق یا دلچسپی ہوتی ہے۔

شوق کی پیائش کے لیے مختلف تکنیکیں تیار کی گئی ہیں۔ یہ خود کی درجہ بندی (Self rating)، انٹرویوز، سوالناموں، چیک لسٹوں اور فہرستوں پر مشتمل ہیں۔ دلچسپی کی فہرستیں ابتدائی طور پر پیشہ ورانہ اور تعلیمی گائڈینس کے لیے استعمال کی جاتی رہی ہیں۔ یہ کچھ معاملات میں انٹرویوز کے مقابلے زیادہ تسلی بخش ثابت ہوتی ہیں۔ کیونکہ اس میں تعلیم اور نوکری وغیرہ کے بارے میں خاص طور پر بڑی تعداد میں سوال پوچھے جاتے ہیں۔ ایک خاص طور پر تیار شدہ فہرست میں سرگرمیوں کی ایک لسٹ ہوتی ہے، جن کا کسی فرد کو یہ ظاہر کر کے جواب دینا ہوتا ہے کہ آیا وہ اس کو پسند کرتا ہے، یا ناپسند کرتا ہے، یا پھر اپنی کسی بھی ترجیح کا اظہار نہیں کرتا۔ SVIB (Strong Vocational Interest Blank) اور Kuder Preferences Record شوق کی پیائش کی کچھ اہم فہرستیں ہیں۔

متن پر مبنی سوال 20.2

1۔ آپ ایسا کیوں سمجھتے ہیں کہ ذاتی شوق سے نوکری اور کسی امیدوار کی شخصیت کے درمیان زیادہ اچھا جوڑ (Match) ممکن ہے؟

نوٹس

20.3 اہلیت

اہلیت (Ability) جسے عام طور پر ذہانت کے طور پر جانا جاتا ہے، انفرادی تنوع کے اہم ذرائع میں سے ایک ہے۔ اہلیت کچھ کرنے کی پیدائشی صلاحیت ہے اور کسی مسئلے کے حل کرنے میں مدد کرتی ہے۔ ماحول اہلیتوں کو پروان چڑھاتا ہے، لیکن لوگوں کے اندر اس کو پیدا نہیں کر سکتا۔ اہلیتیں علم کو اکھٹا کرنے میں مدد کرتی ہیں، لیکن اہلیتوں میں اور خود علم میں دھوکا نہیں ہونا چاہیے۔ یہ اہلیتیں کسی بھی شخص میں کارکردگی کو بڑھاتی ہیں۔

ذہانت ایک اہم اہلیت ہے۔ ذہانت کی تشخیص اور اس کی قدر و قیمت متعین کرنے کے لیے ٹیسٹوں اور تکنیکوں کو تیار کرنے میں بہت تحقیقات کی جا چکی ہے۔ ذہانت کی تصورگری کے کئی طریقے ہیں۔ ابتدا میں تو ذہانت صرف وقوفی اور عقلی اقلیم تک ہی محدود تھی۔ موجودہ نظریہ، جیسا کہ گارڈنر نے پیش کیا ہے، یہ ہے کہ متعدد ذہانتیں ہیں اور لوگوں میں وقوفی، میوزیکل، بین شخصی اور دیگر شعبوں میں بھی ذہانت ہو سکتی ہے۔

20.4 ذہنی عمر اور قدر ذہانت

ذہانتی اہلیت اپنی فطرت میں ارتقا پذیر ہوتی ہے۔ اسی لیے ماہرین نفسیات نے عمر کے لحاظ سے پیمانے تیار کیے ہیں۔ ہر پیمانہ میں سوالات کی ایک سیریز ہوتی ہے، جن کا صحیح جواب عام طور پر اس عمر کے بچوں کی اکثریت دے سکتی ہے۔ مثلاً، پانچ سال کی عمر کا پیمانہ یہ ہوتا ہے کہ پانچ سال کے اکثر بچے (اور پانچ سال سے زیادہ کی عمر کے بچے بھی) آرام سے اس میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ البتہ چار سال کے بچوں کی بڑی تعداد ان کا جواب نہیں دے سکتی۔ اس طرح جو بچہ پانچ سال کی عمر کے اسکیل کو پاس کر لے گا، اس کی ذہنی عمر 5 سال ہوگی۔ خود ذہنی عمر کا تصور ہم کو یہ نہیں بتاتا کہ بچہ کتنا ذہین، اور یا کند ذہن ہے۔ اس بات کو مستحکم کرنے کے لیے ہمیں بچے کی ذہنی عمر کا اس کی حقیقی یا تاریخی عمر سے موازنہ کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے IQ کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ قدر ذہانت (IQ) ذہنی عمر اور تاریخی عمر کی ایک نسبت ہے، جسے 100 سے ضرب دیا جاتا ہے۔

$$\text{قدر ذہانت}\ (IQ) = \frac{\text{ذہنی عمر}\ (MA)}{\text{تاریخی عمر}\ (CA)} \times 100$$

یہاں یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ اگر ذہنی عمر (MA) اور تاریخی عمر (CA) ایک ہی ہیں، تو آئی کیو (IQ) 100 ہوگا، جو تعریف کے لحاظ سے اوسط ہوگا۔ اور اگر ذہنی عمر (MA) تاریخی عمر (CA) سے زیادہ ہوگی تو آئی کیو (IQ) 100 سے اوپر یا اوسط سے زیادہ ہوگا اور جب تاریخی عمر (CA)، ذہنی عمر (MA) سے زیادہ ہوگی تو آئی کیو 100 سے کم یا اوسط سے کم ہوگا۔ بہر حال ذہنی عمر کا تصور 18 سال کے بعد قابل اطلاق نہیں ہے،

نوٹس

کیونکہ اس عمر میں ذہنی اہلیت عام طور پر پورے طور پر ارتقا پالیتی ہے۔ اس طرح IQ کا تصور 18 سال کی عمر کے بعد کچھ سود مند نہیں ہے۔ موجودہ فارمولا یہ ہے کہ ایک واحد تشخیص اسکور (Single assessment score) کے بجائے مختلف قسم کی اہلیتوں کا ایک پروفائل تیار کیا جاتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 20.3

1۔ ذہنی عمر اور قدر ذہانت (IQ) کے درمیان کیا فرق ہے؟

2۔ آپ اہلیت (Ability) سے کیا سمجھتے ہیں۔

20.5 استعداد، شوق اور اہلیت کی اہمیت اور ان کے درمیان رشتہ

اہم بات یہ ہے کہ کام کاج یا نوکری سے متعلق فیصلے متعلقہ شخص کی اہلیتوں، استعداد اور دلچسپیوں کے مطابق کرنے چاہییں۔ یہ تصورات تعلیم، معاون نصابی سرگرمیوں، مشاغل اور کچھ خصوصی مہارتوں کی آموزش وغیرہ کے مختلف مرحلوں کے مطالعہ کی پسند ناپسند سے بھی وابستہ ہیں۔ آئندہ زندگی میں تعلیم اور ملازمت کے بارے میں کسی شخص کے فیصلے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں صحیح فیصلہ خوشیوں اور آسودگی کا ضامن ہوتا ہے۔ اسی لیے نوکری کے کاموں کی نوعیت اور اس کے تقاضے، کسی شخص کی انفرادی ذہانت، شوق اور استعداد کے حوالے سے صحیح، قابل اعتماد اور تازہ ترین معلومات کی روشنی میں ملازمت کا فیصلہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

20.6 نوکری کی ذمہ داریوں کا تجزیہ اور ان کا ابلاغ

نوکری کی تفصیلات کے بیان سے کئی اہم مقصد پورے ہوتے ہیں۔ نوکری کی تفصیل بیان کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ امیدواروں کو اس بات سے باخبر کردیا جائے کہ یہ مالک ان سے کیا کرانا چاہتا ہے اور استعداد، دلچسپیاں اور اہلیتوں کے حوالے سے ذمہ داریوں کو انجام دینے کے لیے کس قسم کا علم اور کس قسم کی مہارتیں امیدوار کے اندر ہونا چاہییں۔ نوکری کے بارے میں ان تفصیلات سے اس وقت خصوصی فائدہ پہنچتا ہے، جب صحیح استعداد والے لوگ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ نوکری کے بارے میں تفصیلات میں خاص طور پر کام کی نوعیت، تنخواہ، دیگر سہولیات، اوقات کار اور چھٹیوں وغیرہ کے ساتھ ساتھ ذہانت کی مطلوبہ سطح، استعداد اور دلچسپیوں کا بھی بیان ہوتا ہے۔ مثلاً ایک اسکول ٹیچر کے کام کے لیے ابلاغ کی اچھی مہارت، صبر وسکون، تدریس اور کلاس کے انصرام کے لیے استعداد اور کچھ دیگر تعلیمی قابلیتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ نوکری کی

نوٹس

تفصیلات کے بیان میں اسکول کے اوقات، چھٹیوں اور تنخواہ کی بھی تفصیل ہوگی۔ اگر کوئی امیدوار یہ محسوس کرتا ہے کہ میرے پاس مطلوبہ لیاقت، استعداد اور دلچسپیاں ہیں، تو اسے ٹیچر بننے کے لیے فیصلہ لے لینا چاہیے۔
ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے کہ پیشے اور تعلیم کے لیے صحیح راستے کا انتخاب کیسے ہو اور کس طرح فیصلہ لیا جائے۔

متن پر مبنی سوالات 20.4

1۔ تعلیم اور نوکری کے بارے میں صحیح فیصلہ کا کیا نتیجہ ہوگا؟

2۔ نوکری کی تفصیلات کے بیان کرنے سے کیا مقصد ہوتا ہے؟

آپ نے کیا سیکھا

- کسی نوکری کی ذمہ داریوں اور ضرورتوں کے جوڑ کے لیے کسی بھی فرد کی استعداد، شوق اور اہلیتوں کا سمجھنا ضروری ہے۔
- انفرادی گوناگونی معلومات، استعداد، شوق اور اہلیتوں کی تشخیص کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔
- استعداد، کارکردگی کے کسی بھی شعبے میں ایک خصوصی اہلیت ہوتی ہے۔ یہ ذاتی اور ماحولی عوامل کا نتیجہ ہوتی ہے۔
- استعداد ٹیسٹوں کے نتائج، تعلیمی اور پیشہ ورانہ گائڈنیس میں مفید ہوتے ہیں۔
- شوق کی تعریف کسی دوسری سرگرمیوں کے مقابلہ کسی سرگرمی کو منتخب کرنے کے رجحان کے طور پر کی جاسکتی ہے۔
- ذاتی شوق حقیقی اور فطری دلچسپیاں ہوتی ہیں، جبکہ بالغیر شوق اکتسابی بیرونی دلچسپیاں ہوتی ہیں۔
- شوق، مضامین درس یا کورسز کے انتخاب کے وقت تعلیمی اور پیشہ ورانہ گائڈنیس میں معاون ہوتا ہے۔
- اہلیت اور استعداد ٹیسٹوں سے نیز پیشہ ورانہ تجربات، معاون درسی سرگرمیوں یا تفریحی مشاغل کے تئیں فرد کی استعداد سے دلچسپیوں کی فہرستوں کے ڈاٹا تیار کرنے میں مدد ملنی چاہیے۔
- اہلیت کو عام طور پر ذہانت کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔ کسی نوکری/ ملازمت کے لیے کسی امیدوار کی موزونیت کے بارے میں معلومات کا سب سے اہم ذریعہ اہلیت ہے۔

نوٹس

- نوکری کے فرائض اور ضروریات میں کام کی نوعیت، تنخواہ، کام کاج کے حالات، اوقات کار، نیز نوکری میں کامیابی کے لیے مطلوبہ اہلیتوں، استعداد، اور دلچسپی کے بارے میں معلومات شامل ہے۔

اختتامی سوالات

1۔ استعداد کیا ہے؟ استعداد کے کسی ایک استعداد ٹیسٹ کا بیان کیجیے اور اس کا استعمال بھی بتائیے۔
2۔ شوق کیا ہے؟ شوق کسی طرح مناسب مضمون اور پیشہ کے انتخاب میں مددگار ہوتا ہے؟
3۔ نظریۂ اہلیت کو مختصراً بتائیے، ذہانت کے موجودہ نظریہ کو بھی بیان کیجیے۔
4۔ تعلیمی اور پیشہ ورانہ انتخاب میں استعداد شوق اور اہلیتوں کے رول (role) کی وضاحت کیجیے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

20.1

1۔ یہ ایک خصوصی اہلیت ہے اور مستقبل کی کارکردگی کے بارے میں پیشین گوئی میں مدد کرتی ہے۔

20.2

1۔ اس میں خود خصوصی سرگرمی کی پسند شامل ہے۔

20.3

1۔ ذہنی عمر سے ایک اقداری مفہوم (Normative sense) میں ذہنی پختگی مراد ہوتی ہے، جبکہ آئی کیو (IQ) ذہنی عمر اور تاریخی عمر کی ایک نسبت ہے۔
2۔ عمل کرنے کی پیدائشی صلاحیت۔

20.4

1۔ خوشی اور نوکری سے متعلق آسودگی۔
2۔ اس سے نوکری کی نوعیت، تنخواہ اور کام کاج کی حالتوں کے بارے میں معلومات ملتی ہے۔

اختتامی سوالوں کے اشارے

1۔ دیکھیے سیکشن 20.1
2۔ دیکھیے سیکشن 20.2
3۔ دیکھیے سیکشن 20.3
4۔ دیکھیے سیکشن 20.5